



ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA
JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Please examine the book before taking it out. You will be responsible for damages to the book discovered while returning it.

شہنشاہِ ہند

ہفتہ وار المیگ

بھارت کی آزادی کی لڑائی

BAPU



THE GREAT MARTY

NATIONAL CONGRESS

ہمارے صنعت کے قلم سے

ع

گورنمنٹ ہسپتال
اپنی مستحق پالیسی کے
مشتعلی اعلان کر چکی
ہے کہ وہ جہاں پر
مزدوروں کے مفاد
کو مد نظر رکھے گی وہاں
کارخانہ نمواصل کے
مفاد کا بھی مد

میں زیادہ سے زیادہ جہت لے۔ ایسا نہیں
کرنا ہے تو وہ ملک اور قوم کا دشمن ہے۔ یہ
لے کر دوروں کو ہر حال و دنیہ سے پاگل
الگ رہنا چاہئے۔ جو غیبات آپ لوگوں کو
پیش آئیں ان کو دور کرنے کی سزا دے سنا
اپنے ملک کی ترقی کا یہی خیال رکھنا چاہئے۔
اس کے علاوہ آپ کی قوم سرگرم رہے۔
شکایت پیش نہ آئے۔ جو کچھ آپ کو
اور کارخانہ داروں میں جھگڑا ہو۔ ہر جھگڑائی
کا فرس ہے کہ وہ دشمن کی ترقی کے لئے ایسا سب
کچھ قربان کر دے۔



چونکہ مشورہ اہل آدمی

فدائے خدا کی سب سے بڑی قربانی اور کام کی تلمیح کیلئے وضع

نیشنل کانگریس دہلی

ایڈیٹر جنرل: رام لال

جلد ۸ | بابت موضحہ ۳۰ جنوری ۱۹۴۹ء | نمبر ۵

۱۲۱.882
31.8195

اسی اشاعت میں

۱۰. ساری دنیا کے کچھ گم شدہ امدادیں
۱۱. ساتھی و دشمنوں کی سبھا کی ضروریات
۱۲. روس و امریکہ کے درمیان جنگ کا امکان
۱۳. شہزادہ فیروز شاہ
۱۴. ہرشی ویاس کی جنم بیدی
۱۵. فلسطین کا حکمران انگریزوں کی نظرس
۱۶. ہندوستانی کپڑے کی صنعت
۱۷. اورانژ و دوست... برٹش رول
۱۸. پوری پنجاب و ہندوستان کے اس پار... ایڈیٹر

ہندوستان سے ہمارے ساری دنیا سے اور جو نئی ظلم و ستم، چوت اور دو کھانا موقوف
منا دنیا چلتے تھے۔ ہوں نے ہندوستان کو خلاصہ کیا، اندھری غار سے نکال کر انسانی
کی سربل جانی پر ہو گیا۔ وہ اسے انسانیت سچائی، دیکھ اور کر رہا تھا، پاپہ تھے
لیکن... وہ جو کچھ چاہتے تھے، اس کے... یہ جو کچھ باپو چاہتے تھے وہ
ہر ایک کا... کہیں انہیں ہر گونا گوں تشبیہ ہوگا... ہوں نے اس زندگی دی انسانیت
کا سبق دیا، کیا یہ سب ہی سچ ہے کہ جسے ہم نے... سستے پر نہ جیں سکیں گے، ہیں جیڑا ہو گا۔
صرف سی سے نہیں کہانیہ کا یہاں ہمارا ستم ہے، اس کے کہ دنیا کو اس رہہ پر چلنا ہے اور
وہ یہاں ہی حوت انگلیں جھکے ہوئے ہیں، پاپ کی تباہی رہہ پر سے صلب کرنے پر توجہ دی
زور دیا کہ وہ بھی نہیں گئے، بلکہ نیا کئے۔ یہ بہت بڑا عداوت کریں گے، جو جوتی سے جوتی جوتی ہے
باندھے ہیں، وہ دکھا رہا ہے۔ ہندو کو دی۔ وہ دکھا کر اسے پھر سے سکھاتا ہے، انسانی کا ہمارا تباہی
گئے، انسانی کے دیوتا سے سدا سے سدا رہا، دکھا رہا ہے اور انہیں میں میں یہ دونوں ہیں
یوں رہے ہیں، جب یہ... اس کے کچھ بھی نہ ہو گا۔ (اس وقت منظر)

باپو نے کہا...

۱. سارے پاس دنیا کو کھلنے کی کوئی نئی... انہیں سچائی... انہیں ہماروں کی طرح قدیم ہیں۔
۲. ہم نے کت محبت نہیں ہے، وہاں کوئی زندگی نہیں ہے، نفرت تباہی اور موت کی حرف بجائی ہے
۳. اتوار کو ایک طرف پھینک دیے پر میں اپنے غافلوں کے... میں پریم چلا، جھینٹ کرنے کے
سوا اور کوئی جا رہا نہیں رہتا۔
۴. محبت کبھی دعویٰ نہیں کرتی یہ سدا جیتی ہے محبت سدا کہتی ہے کبھی غصے میں نہیں آتی بلکہ ہمیں ملتی۔
۵. استیلا گروہ اور امن کا کو پناہ ساری زمین ہمارے قدم چومے گی۔
۶. سچائی میں نہیں ہندوستان کا دھرم ہے نہ...
۷. گیتا میری ماں ہے...
۸. جب بھی میں اپنے کو دکھ میں پاتا ہوں تو اپنی ماں
۹. جوتان اپنی جان بچائی چاہتا ہے وہ اسے
کھو جیتے گا۔ اور جی سے مالک کی خاطر کھو دیتا ہے وہ اسے پائے گا۔
۱۰. اگر ہم آزاد مرد اور عورت کے مو پر نہیں رہ سکتے تو ہمیں نہ کے لئے رضا مند رہنا چاہئے۔
۱۱. مجھ میں یہ کہنے کی ہمت ہے کہ آزادی پر اتنا بھی غنا نہیں کر سکتا، میں اسے خود کا حاصل
کرنا چاہتا ہوں۔
۱۲. وہ تو دم جو موت کے ڈر سے متاثر ہو سکتی ہے وہ سوراج حاصل نہیں
کر سکتی اور اگر سوراج حاصل کرے تو سے سنبھال نہیں سکتی۔
۱۳. سارا سلسلہ ریشور
کا پر لیا ہے... اس انسان کو جو رہنے سے ڈرتا ہے اور مقابلہ کی ذرا شکتی نہیں رکھتا، اسے ہمارا
نہیں پر لایا جا سکتا۔
۱۴. اچھا ہمارے سامنے بڑی اور تشہ کے درمیان چناؤ ہے۔
۱۵. زمین تشہ کے چناؤ کی صلاح دلا گا۔
۱۶. یہ مسلمانوں سے جی اسی طرح پریم کرتا ہو گا۔
۱۷. طرح ہندوؤں سے اگر تم میرا دل چیر کر دیکھ سکتے تو جان لیتے۔
۱۸. میری زندگی میں نہیں تو...
۱۹. رنے کے بعد ہندو مسلمان دونوں اس بات کو مان لیں گے کہ میں ایکٹا کئے سدا ہی تڑپا...
۲۰. میرے نام باجیس کے معنی ہندو را جیہ نہیں ہیں رام باجیس میرا مطلب ایشور کار...
۲۱. سدا ہر گاہ دیکھو اور غریبوں میں اپنے غنا... (اس وقت منظر)

ہزاروں سال نگرس اپنی بے خودی پر روتی ہے
پڑی اشکلی سے بوتا ہے چین میں وہ بے پیدا... (اقبال)
کسی کے عقیدے سے باغیوں نے باپو کی جان لے لی، تہ کے تہ سے چلنے ہوئے
نہرے میں بن گیا، ہر جہاں کے گئے کوئے اس جہاں کی، ام سادوں کی کالی ہڈیوں
کی طرح چاروں طرف تھا، امڈنیاں بائیں سجھیں... دلی جہاں سے گئے نہیں ہیں... یہ کہ
پچھ سدا رہا تھا۔ جدھر کو نظر اٹھتی تھی کھلکی سی بندھ جاتی... سدا رہا تھا کہ ہم میں سے
روح نکلی تھی۔ جہاں طرف تار کی چھائی... امیدوں، امیدوں، گھاس گھٹا تھا کبھی کبھی
خون بجلی کی سی تیزی سے سارے جسم میں تھر تھری پیدا کر دیتا... جوں جوں کھیاں بیت
دی تھیں، دونوں کا بوجھ بڑھتا جا رہا تھا۔ اندھیرا گہرا رہا، میرا باجیس کی کوشش میں نظر آتا تھا
۳۰ جنوری کی کالی شام، دیکھ کے لئے ایک جیہی میرے لئے ہوئے تھی جیسے کوئی سدا
میں کوئی بھی تبار نہ تھا۔ حادرات مال کے کچھ میں چھری ہر گاہ... کچھ یوں ہی موہے
اور... ان بوڑھے دیش کی دھرتی میں، ایک سوچ بچار سدا آیا، میں سے ہندوستان میں ہی نہیں
بلکہ سارے سدا میں چل پڑا، کوئی پاپہ کوئی... وہ ہوا... باپو... بچھڑ گئے۔
ہندوستان کا کھلا اسکے خوب گھر میں سدا دیا تاؤں کا... اس وقت کا منہ بول... پریم اس وقت
کا باری۔ اہندہ آبادی اور بغاوت کا علمبردار... جیہی میند سو گیا... ایسی ہندو میں سے
کوڑوں ہندوستان میں گئے اسوں کی ہر... سہرہ کی مدد نہ کر سکا، ان کی وہ فی کا سینہ
ہو دینے والی مسکریاں، عرش تک پہنچنے والی آہیں جیہی نہ بگاڑیں گی... من کا بچا رہی
س کی نیند سو گیا۔
باپو ساری زندگی موت سے چھپتے رہے۔ موت اور زندگی دونوں ان کے لئے یکساں تھے
تھے جو ایک دوسرے کے نیر باہمی باہمی تھے اس کی کھیل کر پلے جلتے ہیں کون جاننا تھا کہ یہ
سدا سدا سدا سدا سدا کسی ان بڑا ہو کر موت سے ڈری ہوئی اس دنیا میں اس سے یوں کھیلے گا۔
باپو کی زندگی کی تباہیوں ہی بچیں کی ہر دل سے زور کر جوتی کے تجزیوں کے مقابلے کے لئے
آئے براہمنی... وہ سنبھل گئے، انہوں نے جہوں طرف نظر ماری... اس لیے جوئے سدا
سگرمیں لاپرواہ اور پوک اور فریبی میاں بنا جیوں نیا کو اس کی، ایک کھڑکیوں میں کھو بیٹے کے
سوا اور کچھ نہیں... یوں یوں وقت کی ہر نیا کو آگے بڑھتی گئیں وہ جو کئے ہوتے گئے۔ اور
ہر دلی کے داؤ ان فریب کو پائے۔ زندگی کی چال اس کی قیمت کو سمجھتے۔ وہ اس کی حق پر یوں
میں آتے۔... اسے ٹھوکر... سمجھا... سمجھ کر دہری اور پہاڑی سے آگے بڑھتے۔
باپو نے اس پر اچھین دیش کی جلتا کو زندگی کا صحیح سبق دیا۔ جھوٹ دغا ظلم و ستم سے
ستا فی اس دنیا کو اس نے تیار پریم اور امن کا جد پیش کیا... میدان عمل میں آئے مہات
درش برطانوی سامراج کے آگے جھٹ لیتا ہوا تھا۔ بدیشی لوگ اسے نوح نوح کر کھا رہے تھے۔
مسطحی جہڑیوں کا یہ انسان یہ اتیا چارہ دیکھ سکا... اس کی دیہہ کا گپ اچھی... اس علم
اتنا اتیا چارہ... اندھیرے دیش میں اس کے دل کی گہرائیوں میں سے ایک لوفان سا اسٹی
جس کے سر پہ میں جان والدی... آخری مسکریاں لیتا ہوا پ... دیش پھر سنبھل... جیسے ہوئے
روہ پکڑ گئے... کچھ ہوئے حوصلے بندھ گئے۔ سارے دیش کی ملکوں میں نیا خون دوڑ گیا۔ لٹنے
جئے انقلاب کا جہم و تباہ اپنے محبوب و عزیز پر جیتا رہے کہ بدھ بھووی میں اتر چکا... ظلم و پاپ
کا ناس کرنے کے لئے۔ باپو نے زمین میں اتر چکے ہوئے کے لئے ہر قربانی دے کر دیکھی تھی وہ

کشمیر فلسطین وغیرہ ملکوں میں ساتھی دیشوں کی سہجائی کمزوری نے

انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے وچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی

بٹے ہندوستان میں کی۔ گورنمنٹ کی یہ کوشش
 رہی ہے۔ گورنمنٹ کی یہ کوشش
 فیصلوں کا ہے۔ وہ وچ گورنمنٹ کا حوصلہ
 گورنمنٹ پر موثر نہ ہو۔

امپریزم کا پتہ
 یہ بات صاف ظاہر ہے کہ انڈونیشیا
 میں حکام کا ایک زبردست طبقہ اب ہے جو
 انڈونیشیا پر امپریٹل حکومت سے دست
 ہونے کو تیار نہیں۔ انڈونیشیا میں وچ گورنمنٹ
 طبقہ کی حمایت پر ہے یہ لوگ اس انڈونیشیا
 سہنے میں کہ کسانیں سوتھو دیں۔ وہ وہ طاقت
 وچ پالیسی پر عمل کرے۔ انڈونیشیا پر وچ
 اپنا فیصلہ کن نہیں۔ یہ بات بھی صاف ظاہر ہے
 کہ وچ گورنمنٹ ساتھی دیشوں کی سہجائی
 تیار نا جاتی ہے کہ انڈونیشیا میں جو کہ
 تھا۔ وہ کہتی ہے اس کا فیصلہ ایک نئے شد
 امرے کشمیر فلسطین وغیرہ ساتھی دیشوں کی
 حاکم کی نے وچ گورنمنٹ کی پیروی
 دی ہے یہ کمزوری اس کی حوصلہ افزائی کا باعث
 ثابت ہوئی ہے۔ وچ گورنمنٹ اس بات کو بھی
 طرح سمجھتی ہے کہ یہ کسی کی بڑی بڑی
 طاقتوں کے درمیان نا اتفاقی ہے خاص کر وچ
 اور روس کے درمیان وچ گورنمنٹ اس نا
 اتفاقی کا پورا پورا فائدہ اٹھا رہی ہے۔

خلعہ اندازہ

وچ گورنمنٹ سے صورت حالات کے علاوہ
 ہے۔ دیشوں کے دیکھنے کے بعد یہ ان کے
 حوصلے کیوں نہ ہوں۔ مگر انہیں لیڈ امپریزم
 کی حمایت کرنے کی جرات نہیں کر سکتے۔ جب
 امریکن لیڈروں کو یہ علم ہو گیا کہ ہندوستان
 اپنے معاملات پر اپنی پالیسی کے قابل ہے۔
 سب گورنمنٹ کے لئے تیار ہے تو انہوں نے
 ہندوستان میں امپریزم کو نہایت
 اٹھا کر یہاں چاہے انڈونیشیا پر سہجائی
 کی جس طرح حمایت کرنے کو تیار ہوتے ہیں وہ
 قدرتی طور پر ہی خیال کے ہیں۔ بلکہ وہ ان
 لیڈروں سے بھی آگے جاتے ہیں۔ بلکہ انہیں
 گورنمنٹ کی یہ کوشش ہے کہ انڈونیشیا میں
 جی پی پی ہے۔ اپنی لیڈر شپ قائم کرے
 اور دیش کے خلیفہ کی پوری طاقتوں
 کے دیش میں کو بھی ہم نہیں ہوا۔ انڈونیشیا

ہالینڈ امریکہ اور روس کے باہمی اختلاف کا فائدہ

وچ گورنمنٹ کا انڈونیشیا پر حملہ انڈونیشیا میں پریز کی آخری

لارڈ سٹراٹوولگی کی کھری کھری

لارڈ سٹراٹوولگی ہندوستان میں ایشیائی معاملات میں ہمیشہ گہری دلچسپی کا
 اظہار کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے اس پسندیدہ مضمون میں ہالینڈ کو کھری
 کھری ستانی میں اور اسے وارننگ دی ہے کہ وہ انڈونیشیا پر اپنا غلبہ
 جس بھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ انڈونیشیا بیدار ہو چکا ہے اس میں
 قوم پرستی کی تحریک زوروں پر ہے اس لئے اس کی کوششیں بھی کامیاب
 نہیں ہو سکتی ہیں۔ لارڈ سٹراٹوولگی نے امریکہ اور دوسرے ساتھی دیشوں کی
 سہجائی اپیل کی ہے کہ وہ ہالینڈ کی کسی طرح سے امداد نہ کریں۔

طاعونی نوآبادیوں کو ہے۔ اس کا یہ مطالبہ
 تھا کہ انڈونیشیا کی اپنی فوج ہو سکتی ہے
 ملکوں میں سفیرانہ فیصلہ وغیرہ منظور کرنے کا پورا
 اختیار ہو اور اس کو دوسرے حقوق حاصل
 ہوں۔ جو آئین نوآبادیوں کو ہیں تو ایک طرح
 سے وہ وچ کام دینے کا پورا پورا وچ گورنمنٹ

جاوا آئین تاکہ لغت وغیرہ کو اپنی تکمیل تک
 پہنچائے۔ چونکہ مختلف پارٹیوں کے درمیان
 سیاسی اختلافات پائے جاتے تھے۔ اس لئے
 یہ لغت و شبہ جو سماجی سے چل رہی تھی۔
 ناممکن رہی ہے۔ انڈونیشیا کی یہ پیکر کا مطالبہ
 تھا کہ انڈونیشیا کو وہی درجہ حاصل ہو جو

ہاں یہ کہ وہ وچ فوجوں کے حملہ
 اور اس کے لئے وہ وچ فوجوں کا۔ انڈونیشیا
 کے لئے بھی نہیں۔ اور یہ کہ جاوا کے
 انڈونیشیا میں امپریزم کو دہرا۔ مگر نئے سے
 ایک یہ زمین قوم کے یہ تہی کو پیش ہے۔
 حوصلہ شکن ہیں اس کا فوری رد عمل ہوا۔ اور
 گورنمنٹ ہندوستان نے اس سلسلہ میں
 جو سیدنا جاری کئے۔ ان میں اس ملک کی
 ہدایت کی گئی۔ اور انڈونیشیا اور امریکہ کے وچ
 بھی اس کے خلاف پروٹسٹ کی جاتی ہے
 پر طاعونی پارلیمنٹ میں، جنوری تک روس
 کی حمایت میں۔ اور نہ ہوتی۔ نو۔ طاعونی دیش
 آف انڈونیشیا وچ گورنمنٹ پر ہر سہجائی
 جاتی کی جاتی

برطانیہ میں جس بات سے بہت رشتہ افشانی کا
 جذبہ پیدا ہوا ہے۔ وہ یہ ہے کہ انڈونیشیا کی
 جنگ کے علاوہ پر وچ فوجوں کے ہوا۔ ہندو
 نہنگی تیوں طرف سے حملہ کیا۔ انڈونیشیا
 اور دوسرے سرکردہ لیڈروں کو فوجوں کو
 سیاسی سکیم چلے ہی سے تیار کی گئی تھی۔ اور
 سب کچھ جان بوجھ کر کیا گیا ہے۔ اس سے
 سو اسے اس کے اور یہ تیار کیا جاتا ہے کہ
 فوجی پارٹی۔ ایڈمیٹ انڈونیشیا اور اس کے
 سیاسی حمایتیوں نے زبردستی کہے اور یہ
 ایک جدی جارحانہ کامیابی ہے۔ تقریباً ایک
 سال ہوا کہ انڈونیشیا انڈونیشیا کی جنگ
 کے درمیان مہاجرہ سے ہوا تھا۔ جس کی
 دوسرے عارضی طرح ہو گئی۔ یہ سب کچھ ساتھی
 دیشوں کی سہجائی کے ذریعہ۔ پتے پر ہوا۔ اور
 پچھ سال ایریل میں ساتھی دیشوں کے دہرا
 انڈونیشیا کی وچ فوج اور انڈونیشیا کے
 نیروں کے درمیان لغت وغیرہ شروع
 ہوئی۔ ہوں میں وچ لیڈروں نے گھنٹہ
 شنیدہ توڑ دی گئی تھی۔ دیش کی سہجائی
 رو دینے پر ہندوستان کی فوجوں میں انڈونیشیا
 نے لغت وغیرہ رک دی۔ گنت میں ساتھی
 دیشوں کی یہ نگرانی میرات جیت کا سلسلہ
 شروع ہو گیا۔ ہندوستان میں دہرا کے خلاف
 کھیلوں کے جادو کا جھنڈا کھڑا کر دیا گیا کہ ایک
 جیتنے کے اندر اس جادو کو آسانی سے ختم
 ہو جائے۔ اور ہندوستان وچ پارلیمنٹ نے کہ
 ہندوستان میں کھیلوں کے

ان کا مستقبل تمام

یہ اپنی زندگی کی تمام منزلیں طے کیا
 حفاظت اور اعتماد کے ساتھ پیلوہ پہلو
 لے کر سکیں گے اگر آپ ان کے مفاد کو
 بیہ زندگی کی پالیسی سے محفوظ کر لیں۔
 لکشمی انشورنس کمپنی لمیٹڈ دہلی
 بیہ زندگی کی بہترین سہجائی ہے
 لکشمی انشورنس کمپنی لمیٹڈ دہلی
 بدلیں دیکھیں ان ہندوستان اور ہندوستان

روٹ امریکہ کے ریشیاں جنگ کا امکان

سوویت ری پبلک و امپریٹل ریشیا کا زیادہ عرصہ تک اکٹھا رہنا ناممکن ہے
دنیا کی سب سے پر امن شخصیت طالن کی پالیسی

طالن کو لینن کے یہ الفاظ بہت پسند ہیں اور وہ انظران کا حوالہ دیتا رہتا ہے۔ کہ روس اور امپریٹل ملکوں کے زیادہ عرصہ تک اکٹھے رہنے کا خیال تنگ بھی نہیں کیا جا سکتی ریا آخراں میں سے ایک نہ ایک کی دوسرے پر ترجیح ہوگی اور جب تک یہ ترجیح نہیں ہوگی دفتوں کے درمیان محروم کا مسئلہ جاری رہنا لازمی ہے

نذر ایسی تبدیلیوں کا مجموعہ ہے شالوم خود کرتا ہے اسرار اس کی دوسری زندگی ایک بنیادی چیز ہے اور روحانی زندگی ثانوی

درجہ کمربندیں

طالن کے سب سے بڑی پالیسی یہ ہے

روس جو ہنس کے خلاف عقد ترقی پسند قرار دیا جاتا تھا اس کے جرمینل اورٹ میں کچھ جھلکے نظر آتے ہوئے۔ روس کی عجیب ہے ایک امریکا جنگ کی جانی ملی۔ کمر جب روس میں جنگ میں بھی کوہ پڑا تو یہ عوام کی جنگ بن گئی۔ یہ روپ میں فوج کے بعد چھپی قوم روس کی اتحادی نہ

تو رفتہ طالن بات دیکھ کر سب سے زیادہ چار طرح شخصیت ہے من کاکیا شوال ہے رادہ کی کوڑا جاتا ہے۔ ایسے سوال ہیں جو ہر کس میں ہر انسان کے لئے جانیانیت رکھتے ہیں۔ ایک کے یکسر، دوسرے نہ مانتے افسیر میں غیر ملکی معاملات میں یہ سمجھ کا ایک آرٹیکل شائع ہو ہے جس میں اس سوال کا جواب دیا گیا ہے کہ طالن کیا ہے یہ پہلی مرتبہ ہے کہ شالوم کے متعلق ایسا زیادہ سمجھنا آرٹیکل شائع ہوا ہے ذیل میں اس مضمون کا اختصار درج کیا جاتا ہے۔

کی طرحی یہ سمجھیں کہ اس میں بنیادیں وہ سو قور کے مطابق بھی سمجھتا ہے اس پر عمل کرتا ہے ورنہ وہ عمل کے مطابق بنا بیٹھتا ہے بلکہ رہتا ہے ایسے ہی اس بات کو سمجھنے کا سو فیصد کیوں دیتے ہیں۔ ان کے لای باقہ طالع سے کوہ پڑتا ہے۔ کی رہا میں ان تبدیلیاں آتی رہتی ہیں جس سے دنیا وہ اب رہ رہتا ہے۔ اس سے جس وقت ایک عہد لڑا دھڑکتا ہے جو من گذر کر دہا ہے سو بد کے خفت نامہ بھروسہ لوانے بھیجے چہرہ میں ۱۷۱۷ بول رہے ہیں اب میں اس کی دوسری عرصہ میں نمایاں۔ طالن کے متعلق یہ عقیدہ نمایاں پائی جاتی ہیں۔ وہ اتن دنیا بائیسکس میں رہا ہے زیادہ بہت کچھ ہیں دوسرے بڑے الفاظ ہندوں کو مانتا اس یہ بات نہیں ماننے سے بے عقیدوں کو ایک جھوٹی اور براگر کی شکل میں دنیا کے لئے کھدیا اس طرح بنی اور اس کی شکل ہے۔ ان کی عقیدوں کی بنا پر لوگ یہ اندازہ لگاتے ہیں کہ وہ کیا جانتے تھے۔ مگر اس کی کوئی ایسی کہ سب میں اس کی عقیدوں کو دیکھ کر اس کے خیالات کو ایک جگہ پر لایا جاتا ہے۔ یہ وہ وہ بدینہ بدینہ بدینہ رہتا ہے۔ ہر پہلی پہلی عقیدوں کی طرح اس کے کچھ سب سے سب سے بدینہ کی خدمت کی اور اس کے کچھ ہا میوں کو خود کی کرنے کا سہل قرار دیا گیا اس کے بعد وہ عہد کا لڑا لیا

بیشک خوبصورت نوجوان ہیں



مگر عورت خوبصورتی یا نوجوانی کافی نہیں ہے آپ کے غم دور، شے اور دل دوسرا اور بگڑتی خوب طاقتور ہونے چاہئیں، اور آپ کے اندر جوانی پر ہونا چاہیے۔

جوانی کا جوش بھی اپنی پوری

بیشک نوجوان ایسے ہیں، جو چہرے سے خوبصورت اور کامل معلوم ہوتے ہیں، مگر معنوں میں پوری طرح جوان نہیں ہیں۔ زندگی اور زندہ دلی اور روح حیات محروم ہیں۔ گشتی کی خدمت دایوں سے گھبراتے ہیں اور ایک عام لاری اور مردنی ان پر چھا جاتی ہے۔ ایسے جوانوں، اچھڑوں اور بڑبڑوں کو ہمدردی مجوں شباب اور استعمال کرنی چاہیے جو اعضائے جسم کو طاقتور کرتی ہے اور کڑوہ اور اعصاب میں نئی زندگی پیدا کرتی ہے۔ بیشک اصرار صاحب ہمدردی معجون شباب اور استعمال کر کے مراد کو پہنچ چکے ہیں۔ اب بھی ابھی منگا ہے۔ قیمت ۱۰۰ روپے یا ۲ روپے، ہنوز ایک ہمدرد کا مشہور مال اللہ دوا شہر قیمت فی بوتل پانچ روپے

رسالہ ہمدرد شاپ، ہمدرد نوجوان اور ا۔ دوا ہندی، انگریز کی فہرست صحت طلب فرمائیے۔

ہمدرد اور اس کے ہر قسم شہر میں ہمارے ایجنٹوں اور شاخوں سے خریدیے



ہمدرد

ہمدرد کی تعریف

ہمدرد کی تعریف

فلسطین کا جھگڑا انگریزی نظریہ وسط مشرق کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا کیا جائیگا ڈبلیو این ایلور کے قلم سے

جنگ نہ کروانے میں شکستہ دواہ
کی اس کی تمام کوششیں رائیگانہ نہیں۔
اسرائیلی حکومت نے اس کے جنگ جھگڑنے
کے احکام پرواہ ہی نہیں کی۔
انبار نامی ملک کا نام لگا رہی ہے اسباب
لکھا ہے۔ "مقتدہ اقام کے معبرین دونوں
کے پاس فز کوئی کام ہے اور نہ طاقت ہی
وہ ایک ایسی قوم اور نوع کے مذاق کا شکار
ہو رہے ہیں جو جیتی ہے کہ اس نے نہ صرف
عربوں کی مقتدہ فوجی طاقت کو پیا کر دیا
ہے بلکہ مقتدہ اقوام کی با امن سمجھ کرانے
کی کوششوں کو بھی نام نہان پنا دیا ہے
مگر یہ کہ اسرائیل اس امید میں ہی
کہ اگلے چند ہفتوں میں غارہ اسفلاوہ کی
مصری فوجیں تیار ڈال دیں گی۔ اور پھر
بڑی طاقتوں اور مقتدہ اقام سے ایک ایسے
حل کو ماننے کو کہ جس سے جو کچھ شہ زوری
کا نتیجہ ہے اور جس کے حصول کے لئے کوشش
کے احکام با امن سمجھوتے کی تمام کوششوں
کو شکستہ دیا گیا تھا۔
لجہ زاری اسرائیل مقتدہ اقام کا قربان
مصر نے کی درخواست کے لئے اور حلف
اسرائیل کا کہ وہ صلح افواج کا ہستال نہ
کرے گا۔ اور وعدہ کرے گا کہ بین الاقوامی
جھگڑوں یا ایسے حالات میں جن سے اطمینان
کا اندیشہ ہو۔ با امن طریقوں سے سمجھوتہ کیا جائیگا

جنگ نہیں بلکہ چھٹائی ہے اس کی نظریہ
پہلے ہو یا پھر آخری ہے جبکہ یہ مقتدہ اقام
کی صلح فوجیں انڈیا میں براعظم افواج میں
تیس میں رافیل تھیں۔ لیکن ان کی حکومتوں
کے درمیان رشتہ حسن قائم تھا۔
اس سے اتفاقاً یہ ہوا کہ مخالفوں کو
کے لئے یہ صرف مقامی مسئلہ بن کر رہ گیا۔
اور اس میں وہ چیدہ گیوں نہیں جو کہ
فلسطین کے صحرائے کو سڑک کی حالت
ان ایسے سے پیدا ہو تیں لیکن اگر اسرائیل
اقوامی اقام کے ایک ممبر کے مفاد پر حملہ کرے
تو یہ تمام جھگڑے اٹھ کھڑے ہوں گے۔
مشکل کا سامنا
پھر یہی مخالفی کوئل کو جاری مشکل
کا سامنا ہے۔

کوئی شکوک کا سامنا ہوتا جو اس وقت
اس کی پیش نظر نہیں۔
فلسطین کی وادی کی کیریب۔ انوکھی
طرز کی ہے۔ وہ ایک ایسے عربی قریب وسطی
مقام ہے جو کسی کی ملکیت نہیں ہے نہ
اس کی تعمیر کے تعلق کو ذرا نفس نیت ہو
ہے۔ چند طاقتوں نے یہاں ایک ایک طرح کی
کوتاہم کر دیا ہے۔ لیکن اس کی کوئی خاص
حدیں تسلیم نہیں کی گئیں خصوصاً غنہ کا
حلاقہ جو حالی پر غیہ اس کا نام رہا ہے
بین الاقوامی قانون کی نظر سے کوئی حریف کے
نہیں آتے ہیں۔
اس کے قانون کوئی اجارہ قائم
ہدائیں ہیں۔ اور سرے فلسطین میں یہ کوئی
کا سامنا ہے۔

کوششیں فلسطین کے معاملات کے متعلق
کے متعلقہ امور کو دیکھ کر یہ پتا چلتا ہے۔ اس مسئلہ
کے دو پہلو ہیں۔ اولیٰ برطانوی حکومت نے
انگریزوں کو باہمی اور کسان سپاہوں کی طرف
متوجہ کر دیا۔ جو برطانیہ فلسطین کے متعلق
پیش کرتے ہیں۔ دوسرے میں عربی ممالک سے لڑنے
ہیں۔ اگر مصر، مشرق وسطیٰ اور عراق پر کوئی
شہ پر حملہ ہو جائے تو ان کی حکومتوں کو فوج
مقابلہ ہوگی۔ مگر وہ طاقتوں کی مدد تمام
کے لئے برطانیہ سے فوج اور امداد طلب کریں
اور یہ امداد ہی جاسے گی۔ اس پر کوئی اعتراض
ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ یہ مدد سے ان کا
فرمانی کے بلا ہر جگہ۔ لہذا اس سے اعتبار
ہی جاتا ہے۔ اس میں بعد ازاں مخالفی ممالک
کا حصہ ہے اگر مصر کی مدد میں آئے
کے ساتھ کے تعلق برطانوی۔ دیکھتے اور
برطانیہ دیکھتے ہیں۔ انکار کر دے تو انہوں
لوہن کا خیال منہ کی ہے۔ اور ان کے ملک
کے تعلق گفت و شنید کرنے سے کچھ حاصل نہ
ہوگا۔ چنانچہ وسط مشرق اپنے ذاتی مفاد کے
خیال سے قطع نظر برطانوی حکومت کا درمن
ہے کہ فوراً مصر کی مدد کرے۔ اس طرح پھر
سورج کے علاقہ کی برطانوی فوجیں اسرائیلی فوج
سے برسر پیکار ہو جائیں اور اس کا نتیجہ جو
نظر انداز کوئی بھی بیان نہیں کر سکتا۔
مصر میں یہودی فوجیں
ہو سکتا ہے کہ اسرائیلی حکومت کا
یہ مقصد ہو کہ اس کی بکتر بندی میں
مصری علاقہ میں نفس جابجی جیت کر باہمی
ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ سب
کسی جو تیسے مقامی کی مذکر کا کام ہو۔ اس
کا یہ مطلب نہ ہو کہ مصر پر شدہ یہ حملہ کر دیا
جائے گا۔ ہر اسان چاہے گا کہ ایسا ہی
ہو۔ لیکن یہ بڑی بری بات تھی۔ اس وقت
سورج کے سرحد میں مخالفت کی خبری توئی
ایڈیٹس اس سے اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔
معدان لائے کی کوئی کوشش نہ کی اس
سے شک ہوتا تھا۔ کہ یہ حملہ جان بوجھ کر
کیا گیا ہے۔ اور اس سے برطانیہ و امیک
کے رد عمل کو جانچا اور اس بات کا پتہ لگانا
مقصود ہے کہ اگر اسرائیلی فوجیں جب پر حملہ
کرتے کرتے مصر میں جا نہیں تو اسرائیلی
طاقتیں اطمینان پر دست کر کے یہاں
گی۔ یا کہ اسرائیل کے خلاف سوشلسٹات
کریں گی۔ مگر واقعی یہ مقصد تھا تو غریب
کا مایاب رہا ہے یہ بات الگ ہے۔ کہ غریب
توقع کے برعکس نکلا ہے۔

ZULFE KASHMIR
(REGD)
HAIR OIL



ہر کی ہر لڑکی اور عورت
مائی دوست اور عزیز
میں ہر وقت استعمال کریں
زلف کشمیر ہیراویل
چھوٹی بوتلیں ہر بازار میں
پر دست ہیں
کثیر فروری میں ہر وقت

سینا سلائیڈس
طرح کی مشہری کے لئے یاد رکھئے۔
ستیمبر پلٹی کارپوریشن جنرل بولی ٹائین ایجنٹ: ستیمبر اینڈ ہریس

Dependable
بھاسکر ہیکین لائٹین
جو لگا کر تیرہ گھنٹہ بھی جلتی ہے
اور تیرہ گھنٹہ بھی نہیں
کھینچتی کھڑ میں اور باہر
بڑا بنایاں متاد ہے
تیس تھک وڈولی
ہیکری۔ ستیاہ نج



BHASKER HURRICANE LANTERNS

تیار کردہ: جے این شرم اینڈ سنز

دوم مصر سے برطانوی سپاہ چلیے
نہیں ہوتا مصر میں جنگ کا فلسطین کی حد
سے باہر چلیے گی۔ لہذا پیدا کر دینے
اسے جلد ہی یہ کچھ چلتے اور مخالفی کوشش

افسانہ نہیں بلکہ حقیقت ہے دوست

سید احمد علی شاہ صاحب

آپ کا جناب سارا جہان چلوں گی جہاں سے

ماہ ہوں حیدر ہے

وفا و وفا سے وفا کر رہا ہے

عید ہے کیا - و آج سے ہم دونوں دست

ایک عالم دو عالم ہو

گھر میں ہے ہمارے کوئی چہرہ نہ کرے

بالکل نہیں میرے دوست حیدر ہے

قریب کر رہا ہوں

گھر میں ہے ہمارے کوئی چہرہ نہ کرے

دل سے چھٹا کی ہوئی بھی نہ کرے نہیں ہوئی

حیدر ہے - آج سے جو کام ہوگا وہ ہندو

کا ایک ہوگا

چلو میرے گھر چلیں گے جو کہیں نہ ہو

نہی ہے کہا ہمارے گھر میں ہے

اردو سے اپنے والین کو بھی لگا کر دیں گے

خدا کی دعا سے ہمارے دوست وہاں سے

پہلے گھر سے ہوں اور خاں خاں اپنے اپنے

گھر پہنچے

اور سے دن بھر ملے ہوں اور اکوٹہ

فلمی دنیا

پندرہ لکھا

یعنی کا اور شاہکار ایک وقت

ناؤ اور رگلا بودی میں چہرے شان سے ملو

گھر ہے ہمارے فلم بہت ملک کے ہندو گھروں میں

دکھائی جا رہی ہے - میوزک - مکالمے رقص مناظر

دشمن - منظر شاہی مکالمات اور دیگر اداکار

سے یہ فلم راستہ پر آ رہی ہے راہ گار کے دیکھیں

گاہے اور اداکار ہی بہت شاندار ہے یہ فلم پاک

محبت اور اپنے جذبات کا صحیح ٹوٹ ہے

ڈسٹرکٹ میوزک راج شری پھر زہی

شہید

یہ فلم ہمارے ہفت روزوں کا توں رس ہے

پہلے پاکستان کی شہرہ آفاق کامی کوشلیک

پندرہ لکھا چلیں دکھانے کے چار چاند لگے ہیں

گاہے دکھائے شاندار ہیں

ڈسٹرکٹ میوزک راج شری پھر زہی

پندرہ لکھا

یہ فلم ہمارے ہفت روزوں کا توں رس ہے

پہلے پاکستان کی شہرہ آفاق کامی کوشلیک

پندرہ لکھا چلیں دکھانے کے چار چاند لگے ہیں

مکالمے میوزک شاندار

ڈسٹرکٹ میوزک راج شری پھر زہی

یہ فلم ہمارے ہفت روزوں کا توں رس ہے

پہلے پاکستان کی شہرہ آفاق کامی کوشلیک

پندرہ لکھا چلیں دکھانے کے چار چاند لگے ہیں

گاہے دکھائے شاندار ہیں

ڈسٹرکٹ میوزک راج شری پھر زہی

یہ فلم ہمارے ہفت روزوں کا توں رس ہے

پہلے پاکستان کی شہرہ آفاق کامی کوشلیک

پندرہ لکھا چلیں دکھانے کے چار چاند لگے ہیں

گاہے دکھائے شاندار ہیں

ڈسٹرکٹ میوزک راج شری پھر زہی

یہ فلم ہمارے ہفت روزوں کا توں رس ہے

پہلے پاکستان کی شہرہ آفاق کامی کوشلیک

پندرہ لکھا چلیں دکھانے کے چار چاند لگے ہیں

گاہے دکھائے شاندار ہیں

ڈسٹرکٹ میوزک راج شری پھر زہی

یہ فلم ہمارے ہفت روزوں کا توں رس ہے

پہلے پاکستان کی شہرہ آفاق کامی کوشلیک

پیار کی جیت

یہ فلم ہمارے ہفت روزوں کا توں رس ہے

پہلے پاکستان کی شہرہ آفاق کامی کوشلیک

پندرہ لکھا چلیں دکھانے کے چار چاند لگے ہیں

گاہے دکھائے شاندار ہیں

ڈسٹرکٹ میوزک راج شری پھر زہی

یہ فلم ہمارے ہفت روزوں کا توں رس ہے

پہلے پاکستان کی شہرہ آفاق کامی کوشلیک

پندرہ لکھا چلیں دکھانے کے چار چاند لگے ہیں

گاہے دکھائے شاندار ہیں

میرے دوست ہیں۔ یہ ایک سوانی جو گھر میں
لے بیٹھو دست کیا۔ جب کہ مغل سکول کو چاہے
تھے جمینے کیا کہ جب تک ہر گھوڑے میں لٹا جی
کہ ہمارے موجود ہمارے پاس دنیا داروں سے ہوتا
دلا ہے میں ہمارے گھر۔ ہمارے ذاتی رہنے کو تو پر
کو اچھے کہ بہت سہلے گا۔ کی پالیسی تو ہو کہ کھیت
کرنی ہی ہے۔ شام بہت چھوٹے ہے
تھے جبکہ کہ آج میں جلد ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
جب ہم اپنی فعل اسٹیج کی کرتے ہیں۔ تو ہم
وہ معلوم ہوتا ہے کہ کالج میں نے آزاد کی سوال
جو اٹھایا ہے وہ غالب کیا نہیں۔ ہر عام ملک
کو آزاد کی جلد چھوٹا۔ اعتبار مائل ہے۔
گھر میں ہے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
کیا کھتے ہیں۔

بہت کچھ میرے دوست نہ انہی میں
ہندوستانی میں اپنی۔ اندوہ کی خدمت کو
فرمان ہم پر بھی مائل ہوتا ہے۔ اچھا کہ کو
اس پر ہر کھٹو ہوگی۔ یہ کہہ کر کہ ہمارے ہمارے
ہیں ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
وہاں ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
کہ ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

میرے دوست ہیں۔ یہ ایک سوانی جو گھر میں
لے بیٹھو دست کیا۔ جب کہ مغل سکول کو چاہے
تھے جمینے کیا کہ جب تک ہر گھوڑے میں لٹا جی
کہ ہمارے موجود ہمارے پاس دنیا داروں سے ہوتا
دلا ہے میں ہمارے گھر۔ ہمارے ذاتی رہنے کو تو پر
کو اچھے کہ بہت سہلے گا۔ کی پالیسی تو ہو کہ کھیت
کرنی ہی ہے۔ شام بہت چھوٹے ہے
تھے جبکہ کہ آج میں جلد ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
جب ہم اپنی فعل اسٹیج کی کرتے ہیں۔ تو ہم
وہ معلوم ہوتا ہے کہ کالج میں نے آزاد کی سوال
جو اٹھایا ہے وہ غالب کیا نہیں۔ ہر عام ملک
کو آزاد کی جلد چھوٹا۔ اعتبار مائل ہے۔
گھر میں ہے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
کیا کھتے ہیں۔

میرے دوست ہیں۔ یہ ایک سوانی جو گھر میں
لے بیٹھو دست کیا۔ جب کہ مغل سکول کو چاہے
تھے جمینے کیا کہ جب تک ہر گھوڑے میں لٹا جی
کہ ہمارے موجود ہمارے پاس دنیا داروں سے ہوتا
دلا ہے میں ہمارے گھر۔ ہمارے ذاتی رہنے کو تو پر
کو اچھے کہ بہت سہلے گا۔ کی پالیسی تو ہو کہ کھیت
کرنی ہی ہے۔ شام بہت چھوٹے ہے
تھے جبکہ کہ آج میں جلد ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
جب ہم اپنی فعل اسٹیج کی کرتے ہیں۔ تو ہم
وہ معلوم ہوتا ہے کہ کالج میں نے آزاد کی سوال
جو اٹھایا ہے وہ غالب کیا نہیں۔ ہر عام ملک
کو آزاد کی جلد چھوٹا۔ اعتبار مائل ہے۔
گھر میں ہے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
کیا کھتے ہیں۔

میرے دوست ہیں۔ یہ ایک سوانی جو گھر میں
لے بیٹھو دست کیا۔ جب کہ مغل سکول کو چاہے
تھے جمینے کیا کہ جب تک ہر گھوڑے میں لٹا جی
کہ ہمارے موجود ہمارے پاس دنیا داروں سے ہوتا
دلا ہے میں ہمارے گھر۔ ہمارے ذاتی رہنے کو تو پر
کو اچھے کہ بہت سہلے گا۔ کی پالیسی تو ہو کہ کھیت
کرنی ہی ہے۔ شام بہت چھوٹے ہے
تھے جبکہ کہ آج میں جلد ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
جب ہم اپنی فعل اسٹیج کی کرتے ہیں۔ تو ہم
وہ معلوم ہوتا ہے کہ کالج میں نے آزاد کی سوال
جو اٹھایا ہے وہ غالب کیا نہیں۔ ہر عام ملک
کو آزاد کی جلد چھوٹا۔ اعتبار مائل ہے۔
گھر میں ہے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
کیا کھتے ہیں۔

ہندوستان کے اس پار

جنوبی افریقہ کے شہر ڈربن میں ہندوستانیوں کی پچھلے دنوں جو کچھ دستہ ہوا۔ اس کی اس ملک کی تاریخ میں ایسی مثالیں نہیں ملتی۔ یہودی اور ہندوستانیوں کا قتل۔ ان کے گھر اور گھرانوں کی کوٹ کا بنیاد ڈرہن شہر میں سولہ گھر مہا جین جگہ ہاں کوئی گورنمنٹ نہیں جنوری اور دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ ایک مہربان گورنمنٹ ہونے کے ایک برس سے پہلے جوڑے دعوے کرتے ہیں۔ گھر بنانے کی بجائے گورنمنٹ کی بجائے گورنمنٹ ایک تعلیم کے جان دہائی کے ساتھ ملک میں طرح طرح کی ہے۔ ان ہندوستانیوں کے ساتھ ان کا یہ ملک جنوبی افریقہ کی سرکار پر ایسا بے رحم ہے کہ وہ وہاں کے ملک میں گھر بننے کی اجازت نہیں دیتا۔ ہندوستانیوں کے لئے یہ ملک اور ملک کوئی نہ دے گا۔ تو یہی گورنمنٹ سے ہندو ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔

ڈربن میں جو کچھ ہوا۔ اس کی یہ وجہ یہ ہے کہ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔

جنوبی افریقہ کے کیپ ٹاؤن میں ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔

نبردست خدمت کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔

آج ہم ہندو دنیا میں سولہ پیدا ہوا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ ہندوستانیوں کی گھر بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔

ہمیں بانا شو کمپنی لمیٹڈ کا لینڈ ڈسٹریکٹ ۱۹۹۹ء میں وصول ہوا ہے۔ یہ کمپنی ڈسٹریکٹ ہی خوبصورت ہے۔ سہولتیں اور سہولتیں ہیں۔ اچھی ہے اور ڈسٹریکٹ کے کمال کو ظاہر کرتی ہے۔ کمپنی کے جوئے نہایت عمدہ خوبصورت ایوانڈارٹ اس کی طرح یہ کمپنی ڈسٹریکٹ اور ڈسٹریکٹ ہے۔

بانا کیلنڈر

برقی انجنیئرنگ انڈسٹری

ہمارے ہاں ڈیڑھ سو سال کا ایک سامان مثلاً زرعی سامان۔ بالٹی۔ ٹب۔ حمام۔ بجلی وغیرہ دودھ لین و پیل کے پراس کاگ۔ گن۔ ٹیل۔ ویل۔ والو پائپ۔ فٹنگ وغیرہ وغیرہ۔

میسرین جی۔ پی۔ اے۔ حل

ماہرہ روڈ بالندہر شہر۔ برانچ چاؤری بازار دہلی



DLF National Housing Service

ڈی ایل۔ ایف۔ نیشنل ہاؤسنگ سروس
کم از کم ابتدائی ادائیگی اور نہایت دلکش عمارتی ڈیزائن پر مبنی
کے ہیں۔ ہمارا مقصد مقامی عمارتی ضرورتوں کو پورا کرنا ہے۔
مہنگا ہے جو خوبصورت ڈیزائن کا اور مضبوط بنا ہوا ہے۔

ڈی ایل۔ ایف۔ نیشنل ہاؤسنگ سروس
ایف۔ کانسٹریکشن نیو وکس
ٹیلیفون نمبر ۷۹۰۰ ۷۹۰۱

خط و کتابت کرتے وقت نیشنل ہاؤسنگ سروس ڈی ایل۔ ایف۔ کا حوالہ دیں

بصیرت یاریخ ازادی ہند کے شہداء

سید لعل محمد صاحب نے اس کتاب میں ہندوستان کے آزادی کے شہداء کی زندگیوں کی تفصیل دی ہے۔ ان کی شہادتوں کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔

ان شہداء کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔

اس میں ہونے والی شہادتوں کی تفصیل دی ہے۔ ان کی شہادتوں کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔

بصیرت دلی کی

بصیرت دلی کی اس کتاب میں ہندوستان کے آزادی کے شہداء کی زندگیوں کی تفصیل دی ہے۔ ان کی شہادتوں کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔

روس امریکہ کے درمیان جنگ کا بیان

باقی صفحہ ۸ سے آگے دیکھئے

اس میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں تفصیل دی ہے۔ ان کی شہادتوں کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔

روس اور امریکہ میں شکر

کیا یہ الفاظ اس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں صحیح ہیں۔ اس میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں تفصیل دی ہے۔ ان کی شہادتوں کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔

بصیرت مضمون لارڈ مسٹر ویلی

اس میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں تفصیل دی ہے۔ ان کی شہادتوں کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔

اس میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں تفصیل دی ہے۔ ان کی شہادتوں کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔ ان کی قربانیوں کی بنا پر ہندوستان کی آزادی کا سفر آگے بڑھا۔

نیشنل کانگریس میں شہداء کی یاد دہانی

فریاد دانشورس کمپنی
شاندار ترقی کاریکارڈ

21

بیہوش نہ کیا نہیں یا پو کا بلیدان
 پروموی اس سے نہیں ملی ہمارا
 ستیہ آوز ہنسکا کا پڑھ پڑھایا
 جنگ میں تھا سب کو روہ جھٹایا
 پلہی سپ اس کو اپنا میں
 بھون سب کو ہو خبا میں
 جیت کسہ تہ گاہ مل لگا جہنا میں پانی
 تہا تہا یاد رہے کی یا پو کی ادا کیا فی

واقعی ہمارے لئے شرم کی بات ہے۔ رشوت
چور باندہی، ناجائز منافع خوری یہ برائیاں
بڑھی ہیں کہ غریب تو کب وسط درجے کے آدمی
کو کراہ کرنا، شہزادہ کی نہیں بلکہ نامکمل ہونا
ہے۔ اگر ہم محمد قذافی سے کڑھائی کریں تو یہ غرور
ہے جو ہو سکتی ہے۔ اور صحیح معنوں میں شہریت
شعبی ہو سکتی ہے جس میں ہم درجے سے ہمارے
کے قبضہ سے، دولوں پر پیداوار افزائیں
اور برتن، یہ کہ ان اموروں پر چھٹکے، اسے
کو چاہئے کہتی ہی نہ مافوقی پر ہے ہمارے
کا بچہ پیدا ہو گا اس سے بڑھ کر نہیں ہو سکتی
کہ اس کی زندگی کا گنہگار ہے۔ پاک میں
بیت پر چلیں، یہ چھٹکے کہ گنا سکون دل کو
لگاتے اور نفی پریشانی خود بخود ہوا
جاتی ہے۔ ان برائیاں دور کرنے کے لئے ہمارے

بند و تھکن کی تاریخ میں ہمیشہ کے لئے یاد رہے گا۔ اسی روز شام کو وہ آفتاب غروب ہوئے ایک قدنی ایک سمجانی۔ قدرتی آفتاب تو حضورؐ اٹھے۔ روحِ محمود ہو، مگر دوسرا ہمیشہ کے لئے غروب ہو گیا۔ دنیا میں اندھیرا چھ گیا، خیراتا کے ضمیمہ چھپ گئے، ریڈیو سے اعلان ہو گیا، مترہ مندوستان میں ماتو اٹھا، بسا، راجن، قسیم ہو گیا، ہمارا نائیو خیر سب فقیر، ایک کس طرح جھیل گئی کہ جہاننا محمد جمی کی ہتھیا ہو گئی، ہمسائے انہسا پستچ بائی یہ سب کے لئے ایک نمونہ بن گئی۔ اتنی وہ کمی آفتاب پروری نہیں ہو سکی۔ خدا نے فی الحال کوئی امید ہے۔ مگر اس امر سے کوئی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ دنیا کو جو نقصان ہوا تھا اس کی تلافی ناممکن ہے۔ آج یاوتی کی غیر عادی ہی میں ہندوستان کو ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کو ان کی تباہی ہوئی راہ پر چلنے کی شد ضرورت ہے۔ دنیا میں شاید اتنی عورت کسی کو ملی ہو قطعی کہ باپ کو گناہ میں انہوں نے دیش کی سھلائی اور اس کی شکام سبوا میں لگا دیا۔ گینا میں شری کرشن کے بتائے ہوئے آدرش پر چل کر دکھایا، اور لوگوں کو سستیہ اور انہسا تھپا تھپ چڑھایا جسے چل کر انہوں نے آندھی اور طوفانوں سے مقابلہ کر کے ہمارے دیش کو تباہ کر دیا۔ گودا، جکی ہمارے درمیان نہیں۔ خدا کی آقا آج بھی دیش کی بحالی کر دے، ان کے تباہ ہوئے راستے پر

چل کر ہم دین کی آزاد بیقرار رکھ کئے ہیں
خیر میں سے فرقہ دارانہ جھوٹ دور نہ ہوئی
تو یقیناً۔۔۔ آؤ، ہی جوامع معارف اور سب سے
ستارہ قربانیوں سے ملی ہے صنایع ہو جائے گی۔
اگر واقعی جائے دلی میں باوجودی کے لئے تہذیب
ہے تو ان کے لئے ہونے اور سن یہ ہی ملینا
چاہئے۔ ان کے اور عورے کام کو پورا کرنا چاہئے
ہر سب سے بڑی شہادت آج ہم اسی مہارت
کو برسی منانے جا رہے ہیں جنہوں نے سن
ماتر کی مہلائی کے لئے جام شہادت پیا۔ اور
میشہ کے لئے امر ہو گئے۔ اگر ان کی آتش کو
شامتی پہنچا نا ہے تو ان کی تعلیم کو ہی اپنی
تندگی کا نصب العین بنائیں۔ اور کوئی کام
ایسا نہ کریں جس سے کہ بوجہ یا پو کے اصولوں
کو دھکے لگے۔ اللہ آج کے دن ہم اپنے دلوں کو
ٹھونس اور اپنے ضمیر سے اس بات کا جواب طلب
کریں کہ غلط راستے پر نہ نہیں جا رہے۔
اگر جواب نہیں ملے تو بہتر اندازہ مال میں تو

وہ (جسٹس آرڈر) پھولوں کا سیٹ،



جوانی کے تہی کو رنگین نسلانے والی نہایت
پر لطافت خوشبو و بینا آب کی بجائے جو بہت
تیز و تند و خوشی لاتی ہے۔
ہزاروں خوشحال گھرانوں میں روزانہ استعمال ہوتا
ہو گیا یہ تیل کی وجہ وہ دقت کا بہترین خوشبو تیل
برآمدگی کر سکتا ہے۔

سپین سنگھ عطر والا بیدین

مضبوط پایدا 124882 خوشما 31.89

زمانہ چل سیدلئے دیرانیوں میں

مردانہ بوٹ فل بوٹ

بید رسول و گریب رسول
ہر چین بوٹ پاؤس شاپ لاہیت کے مارکیٹ

سفرِ یثرب



CLOTHES
make the Man
SETH BROS
make the Clothes!
72 QUEENSWAY NEW DELHI



Prem Adib & Sobhna Samrath in Parkash Pictures "Rana" shortly to be release in Delhi.



A scene from Filmistan Political Hit "Shahad" Released through General Talkies Ltd, Chandni Chowk, Delhi.

ADVERTISER PLEASE NOTE:-

THE PERMANENT SUBSCRIBERS OF A NEWS PAPER ARE THE PROPER PERSONS TO APPROACH.

THE
National Congress
DELHI
Claims to Enjoy

THE CONFIDENCE OF THE LARGEST NUMBER OF PERMANENT SUBSCRIBERS AMONGST THE WEEKLY NEWS PAPERS THROUGHTOUT EAST PUNJAB, DELHI, U. P. BENGAL, BOMBAY, C. P. & BIHAR.

KHEM CHAND RAJ KUMAR

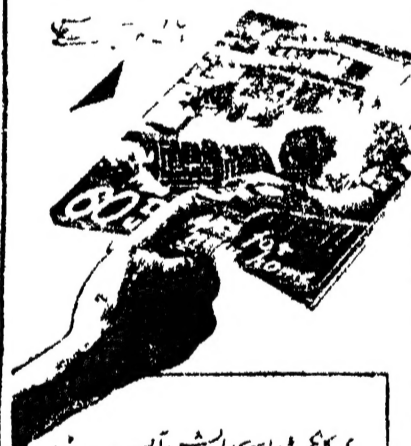
THE NAME THAT COUNTS
IN THE MANUFACTURING OF
'High Quality' Low Prices
AND
Sound Construction Features
IN
**Bolts, Nuts, Buckets, Rivets,
Hinges and Tubs.**

Agricultural Implements, a speciality, which are known and used throughout India for best material and efficiency.

M/S KHEM CHANDRAJ KUMAR
Landa Road, Jullundur.

پناہ تجاویز
جن سے آپ کو
پناہ گھر بنانے میں
مدد ملے گی

وہاں یہ لوگ ہیں جو بے گھر ہیں
اور بے گھر ہیں



یہ کتاب فی اسوی اسٹریٹ آفس
۲۲-۲۳ گروہ سی ای او آف ہوم سٹی
راہ کو آپ کے لئے ہے
کے لئے ہمارے
کے لئے ہمارے
کے لئے ہمارے



دی ایوسی ایسٹریٹ پیپر لیٹریچر
کے لئے ہمارے
دی سیسٹریٹ پیپر لیٹریچر
کے لئے ہمارے

For
OLD BLOCKS ON HIRE OR SALE

Write or See
THE MANAGER,

National Congress

AN GATE

